سوال

(244)یوگا کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یوگا کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یوگا جسم کی مختلف ورزشوں پر مشتمل ایک کھیل ہے ،جسے ہندو جسمانی صحت کے لئے نہایت مفید قرار دیتے ہیں۔ اس کا کوئی طبی فائدہ ہے یا نہیں ،لیکن وقت کا ضیاع ضرور ہے اور بالکل فضول اور بیکار کام ہے۔جو کسی بھی مسلمان کے شایان شان نہیں ہے۔

ابھی حال ہی میں ملائیشیا میں یوگا پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ملائیشیا کی نیشنل فتوی کونسل نے فتوی جاری کیا ہے کہ یوگا کی مشق اسلام میں حرام ہے اوراس کی ممانعت کی گئی ہے جبکہ یوگا مشق کے ہندوانہ عنصر مسلمانوں کو گمراہ کرسکتے ہیں۔ فتوی میں کہا گیا ہے کہ یوگا میں جہاں جسمانی مشق کی جاتی ہے وہی اس میں عبادت اور دیگر رسوم بھی شامل ہیں جسے مسلمانوں کیلئے حرام قرار دیدیا گیا ہے۔ یہ فتوی حال ہی میں اسلام اسٹڈیز کے لیکچرار کی جانب سے یوگا کے خلاف آواز بلند کرنے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں ان کا کہنا تھا کہ یوگا مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات سے دور لیجا سکتا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2